وزیراعظم کا دفتر

نئی دہلی میں وزیر اعظم کی این سی سی کی ریلی سے تقریر کا متن

Posted On: 28 JAN 2017 7:22PM by PIB Delhi

ملک کے کونے کونے سے آئے ہوئے تمام نوجوان ساتھیوں

یوم جمہوریہ کے مقدس موقع پر ملک کے کونے کونے سے آئے ہوئے این سی سی کیڈٹس نے جمہوریت کے تئیں اپنی عقیدت، ہندوستان کے اتحاد کے تئیں اپنی وابستگی، کثرت میں وحدت کی قوت کے احساس کو، ملک اور دنیا نے آپ کے ذریعے محسوس کیا ہے۔ میں آپ سب کو دل سے بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں اور ہندوستان کے بہترین شہری کے ناطے، آنے والے دنوں میں بھی آپ کو آپ کی ذاتی زندگی میں، عام زندگی میں بھی، قومی زندگی میں بھی اور انسانیت کے اعلیٰ نمائی کے تئیں بھی ویسے ہی عزم، ویسے ہی لگن کی مثال قائم کرتے رہیں گے۔ جو ہندوستان کی دنیا میں ایک منفرد شناخت بنانے کا سبب بن سکتی ہے۔

این سی سی کے کیڈٹس کے طور پر صرف یونیفارم نہیں پہنتے ہیں، صرف پریڈ نہیں کرتے ہیں، صرف کیمپ نہیں لگاتے ہیں، این سی سی کے ذریعے ایکسینس آف مشن کا بیج بونا ہوتا ہے۔ ہمارے اندر ایک زندگی جینے کا مقصد اس کے تاثر کا اور یہی اجتماعی تاثر کا ہی عرض ہوتا ہے۔ این سی سی کی وجہ سے ان کی تعلیم و تربیت کے علاوہ، ہندوستان کے مختلف قسم کے، ہندوستان کی اندرونی توانائی کے، ہندوستان کے بڑے پیمانے پر مہم یا کرکے میں دکھاتے ہیں۔ دنیا کے لوگوں کو تعجب ہوتا ہے کہ ہی کیسا ملک ہے، 1500 سے زیادہ بولیاں ہوں، 100 سے زیادہ زبانیں ہوں، ہر 20 کوس کے بعد بولی بدلتی ہوں، ملبوسات مختلف ہوں، کیٹرنگ مختلف ہوں، اس کے باوجود بھی اتحاد کے فارمولے سے بندھے ہوئے رہتے اور چوٹ ہالی میں آئے، آنسو کنیا کماری میں ٹپک کر نکل آتے ہیں۔ ہی احساس ، قومی یکجہتی کا احساس ہے۔ ہندوستان کے کسی بھی کونے میں اچھا ہو اور ہم وطن خوشی سے پھولا نہیں سماتا اور ہندوستان کے کسی بھی کونے میں یا ہندوستانی کے ذریعے کہیں پر بھی کچھ غلط ہو جائے تو میں اتنی ہی تکلیف ہوتی ہے جیسے ہمارے سامنے کوئی واقعہ پیش آیا ہو۔ ملک کے کسی بھی کونے قدرتی آفت آئی ہو، ملک متحد ہو کر آفت میں شریک ہے، درد بانٹنے کی کوشش کی ہے۔ ملک کے سامنے کوئی چیلنج آیا ہو تو سوا سو کروڑ ہم وطنوں نے اس چیلنج کو اپنا مانا ہے۔ اپنی کوششوں سے اور قوت سے اسے پورا کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

ہی ہمارے ملک کی اپنی طاقت ہے۔ کوئی ملک راجا -مہاراجاؤں سے نہیں بنتا ہے۔ ملک حکمرانوں سے نہیں بنتا ہے۔ ملک حکومتوں سے نہیں بنتا ہے۔ ملک بنتا ہے عام شہریوں سے، اساتذہ سے، کسان سے، مزدور سے، سائنسدانوں سے، حکیموں سے آچاریوں سے، بھگونتوں سے۔ ایک اکھنڈتپسیا ہوتی ہے جو قوم کی اعلیٰ شکل اختیار کرتی ہے اور ہم خوش قسمت لوگ ہیں کہ ہزاروں سال کے اس عظیم ورثے کے ہم بھی ایک متحرک حصہ ہیں اور ہمارے ذمے بھی اس میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرنے کی ذمہ داری آئی ہے۔ اس ذمہ داری کو نبھانے کے لئے جو رسم چلائے جو تربیت چلائے جو تجربہ چلائے وہ این سی سی کے ذریعے میں موصول ہوئی ہے۔

میری بھی خوش قسمتی رہی ہے۔ بچپن میں این سی سی کے کیڈٹ کے طور پر ہی سینائی مشن ، ہی ادراک اور اس کی سمجھ فروغ پائی۔ میں آپ جیسا ذہین نہیں تھا، اتنا شاندار کیڈٹ نہیں تھا اور اس وجہ سے دہلی کی پریڈ میں کبھی میراسلیکشن نہیں ہوا۔ لیکن آپ کو دیکھ کر مجھے فخر ہے کہ بچپن میں میرے پاس جو طاقت تھا، ادراک تھی، تجربہ تھا اس سے آپ کئی گنا آگے ہو، ہی دیکھ کر مجھے اور خوشی ہوتی ہے۔ اس لئے ہی بھی بھروسہ ہوتا ہے کہ آپ میں آگے جانے کی قوت بھی مجھ سے کئی گنا زیادہ ہے۔ ہی نوجوان ملک کو آگے لے جانے کی بھی قوت مجھ سے بھی کئی گنا زیادہ ہے اور تب جا کر ملک کے روشن مستقبل کے لئے پر اعتماد ہو جاتے ہیں، مطمئن ہو جاتے ہیں۔

این سی سی نے، اس کے کیڈٹس نے حفظان صحت کی مہم کو اپنا بنا لیا۔ ملک میں جہاں بھی جانے کا موقع ملا این سی سی کے ذریعہ منصوبہ بند طریقے سے حفظان صحت کی مہم کو چلایا گیا ہے۔ جس تنظیم کے پاس 13 لاکھ سے زیادہ کیڈٹس ہوں، کیڈٹس خود منظم طریقے سے حفظان صحت کی مہم چلائیں، اوروں کو تحریک دیتے ہیں۔ لیکن ایک شہری کے طور پر، خود زندگی میں، اپنے خاندان کے زندگی میں آس پاس کے احاطے میں، اپنے دوستوں میں، دوستوں کے خاندانوں میں حفظان صحت، ہی عادت بنے اس میں اثر انگیز ایجنٹ کے طور پر این سی سی کا کیڈٹ کام کر سکتا ہے۔ این سی سی کے انتظام کے تحت حفظان صحت ایک ترغیب ہے لیکن ایک کیڈٹ شہری کے طور پر معاشرے میں حفظان صحت کو فطرت بنانے کے لئے، ہندوستان کا حفظان صحت ایک کردار بن جائے، اور 2019 میں مہاتما گاندھی کی 150 ویں جینتی جب منائیں تب ملک میں گندگی کے تئیں بھرپور نفرت ہو، حفظان صحت کے تئیں محبت ہو، حفظان صحت ہر شخص کی زندگی کی اپنی ذمہ داری بن جائیں، اس بات کو آگے بڑھانے کے لئے ہر کسی کو بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے این سی سی کے کیڈٹ اتنی بڑی تعداد میں ہیں اور ملک کے ہر کونے کونے میں پھیلے ہوئے نوجوان ہیں، توانائی ہیں، امنگ ہے، جوش و خروش ہے، تربیت ہے، وہ تو شاید سب سے بڑی طاقت کے طور پر اس حفظان صحت کی تحریک کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔

نوجوان دماغ اور ویسے بھی ہندوستانی دماغ ٹکنالوجی کو بہت جلد اپنا لیتا ہے۔ اس ملک کے اندر 18 برس عمر سے اوپر کے قریب قریب تمام شہریوں کو 'آدھار' کارڈ ہو، 'آدھار' نمبر ہو، بایومیٹرک سے اس کی شناخت ہو، ہی کسی بھی ملک کی بہت بڑا اثاثہ ہے جو آج ہندوستان کے پاس ہے۔ ہی مخصوص شناخت ہماری تمام منصوبوں کی بنیاد بن سکتی ہے۔

ان دنوں لوگ ڈیجیٹل کرنسی کی طرف سے کس طرح جائیں، اس کی ایک مہم چل رہی ہے۔ این سی سی کے کیڈٹس نے اس کو آگے بڑھایا ہے۔ نوٹ، نوٹ کی پرنٹنگ، پرنٹنگ کے بعد نوٹ کو گاؤں گاؤں پہنچانا، اربوں روپے کا خرچ ہوتا ہے۔ ایک ایک اے ٹی ایم کو ہینڈل کرنے میں پانچ پانچ پولیس اہلکار لگتے ہیں۔ اگر ہم ڈیجیٹل کارروائی کی جانب چلے جائیں تو ملک کے کتنے پیسے بچا سکتے ہیں اور پیسے غریب کو گھر دینے کے لئے، غریب کو تعلیم دینے کے لئے، غریب کو دوائیں دینے کے لئے، غریب کے بچوں کو اچھی تربیت دینے کے لیے وہ دولت ہاتھ میں لے سکتا ہے۔ ہماری جیب سے کچھ بھی دیے بغیر، خود کی جیب سے کوئی مختلف کام کئے بغیر، اگر ہم ملک میں ڈیجیٹل ادائیگی کی عادت ڈال دیں۔

بھیم ایپ ، بابا صاحب امبیڈکر کو یاد کرتے ہوئے بھیم ایپ آپ اپنے موبائل فون پر ڈاؤن لوڈ کریں اور بھیم ایپ سے لوگوں میں کاروبار کرنے کی عادت ڈالیں، اپنے خاندان کے ہر شخص میں عادت ڈالیں، جہاں سے ہم خرید و فروخت کرتے ہیں اس دکاندار میں عادت ڈالیں، آپ تصور نہیں کریں گے ، اتنی بڑی خدمت ملک کی کر پائیں گے اور ہندوستان کا ہر شہری اس کام کو کر سکتا ہے۔

بدلتے ہوئے زمانے میں بدلتے ہوئے انتظامات کو اور جب ٹکنالوجی ڈرائیوین سوسائٹی ہے تب ہندوستان دنیا میں کہیں پیچھے نہیں رہ سکتا ہے۔ جس ملک کے پاس 65 فیصد آبادی 35 سال سے کم عمر کی ہو، اجغرافیائی فرق کے نام پر دنیا میں ہم سینہ تان کر، آنکھ سے آنکھ ملا کر بات کرتے ہوں، اس ملک کے 800 ملین نوجوان اگر ایک بار ٹھان لیں کہ معیشت میں اتنی بڑی تبدیلی لانے کے لئے میں اپنی خدمات پیش کرنی ہے، کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا ہے کہ وزیر اعظم سے بھی زیادہ یا وزیر خزانہ سے بھی زیادہ بہت بڑا کام ہندوستان کا نوجوان کر سکتا ہے۔ تبدیلی لا سکتا ہے۔ این سی سی نے بھی اس ذمہ داری کو اٹھایا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اسے پورا کرتے رہیں گے۔

این سی سی کے کیڈٹ حب الوطنی سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ نظم و ضبط ان کی خصوصیت ہوتی ہے۔ مل کر کام کرنا ان کا مزاج ہوتا ہے۔ قدم سے قدم ملا کر کے چلنا، کندھے سے کندھا ملا کر کے لیکن ساتھ ساتھ مل کر سوچنا، سوچ کر چل کر پانا ہی این سی سی کی خاصیت ہوتی ہے۔ لہذا آج جب دنیا دہشتگردی کے چیلنج کو جھیل رہا ہے، تب ہماری نوجوان نسل میں معاشرے کے تئیں اپنا پن کا احساس مسلسل جگاتے رہنا پڑتا ہے۔ ہمارے ہی ان کے اوت ہے، 'راشٹرم جاگریام ویم' مسلسل بیدار۔ اس کے لئے چوکنا رہنا ہوتا ہے۔ ہمارے آس پاس کا کوئی نوجوان کہیں غلط راستے پر تو نہیں چل پڑا ہے، اس کو روکنا ہوگا۔ زندگی میں کوئی ایسی برائیاں تو نہیں آ رہی ہیں جو اس کو تو تباہ کریں، اس کے پورے خاندان کو تباہ کریں اور معاشرے کے لئے وہ بوجھ بن جائے گا۔ اگر ہم بیدار ہوں گے تو اپنے آس پاس کے احاطے کو، اپنے ساتھیوں کو بھی، ہی ان تک کہ اگر وہ این سی سی میں ہوں یا نہ ہوں، ہم نے اس بھی، جس سینس آف مشن کو ہم نے پایا ہے جس زندگی کے مقصد کو ہم نے جانا ہے، اس کو بھی اس کا پھیلاؤ حاصل ہو سکتا ہے اور وہ بھی ہماری راہ پر چل سکتا ہے۔

آج یوم جمہوریہ کی اس پریڈ میں اتنے دن آپ لوگوں نے بہت سی چیزیں سیکھی ہیں، بہت سے نئے دوست پائیں ہیں، ہندوستان کے کونے کونے کو جاننے سمجھنے کا موقع ملا ہے۔ بہت سی عمدہ یادوں کے ساتھ آپ اپنے گھر لوٹنے والے ہیں۔ آپ اسکول کالج کے طلبا ، آپ کے ساتھی اس بات کا انتظار کرتے ہیں کہ آپ کب پہنچے اور اپنے تجربے بتائیں۔ آپ نے ان کو اپنی تصویر بھی موبائل فون سے بھیج دی ہوگی، شیئر کیا ہوگا کہ میں پریڈ میں ہی تھا اور آپ کے ساتھیوں نے بھی پریڈ کو بڑی باریک بینی سے دیکھا ہوگا کہ پوری پریڈ نظر آئے یا نہیں نظر آئے، اپنے گاؤں والا لڑکا لگتا ہے کہ نہیں لگتا ہے۔ اپنے اسکول والا بچہ لگتا ہے کہ نہیں لگتا ہے۔ پورے ہندوستان کے ہر کونے میں ہر ایک کی نظر آپ پر تھی ہی کوئی چھوٹا فخر نہیں ہے۔ ہی کتنے حسین لمحے ہوتے ہیں یہ یاد ہوں کو لے کر کے جب آپ واپس آ رہے ہیں تب ہی ایک انمول خزانہ آپ کے پاس ہے۔ اسے کبھی بکھرنے مت دینا، بسرنے مت دینا، اسے محفوظ رکھنا اور اس پہلو کی کوشش کرنا ہی اچھی چیزیں جتنی پنپیں گی، زندگی بھی اتنی کھلے گی۔ وہ پوری کی پوری ہم کی آپ کی زندگی کے اندر سے ظاہر ہوتی رہے گی جس کے ارد گرد پورے احاطے کو باغ باغ کرتی رہے گی۔

میری آپ سب کو دل سے بہت بہت مبارکباد ہیں۔ آج کامیاب ہوئے کیڈٹس کو بھی دل سے بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں، نمسکار کرتا ہوں۔ این سی سی کو بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں، بہت بہت شکریہ۔

(م ن ـ ر ض ـ م ج ـ ـ ت ح ـ 2017 ـ 01 ـ 28)

U - 373

(Release ID: 1481324) Visitor Counter : 2